Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

افضل حسین
ایم اے ایل ٹی

MARKAZI MAKTABA ISLAMI PUBLISHERS
NEW DELHI
مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

بچوں کے لیے سیرت پر آسان کتاب

افضل حسین

ایم۔ اے۔ ایل۔ ٹی

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی ۲۵

स्कैन्ड / Scanned

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

فہرست مضامین

نبیؐ کسے کہتے ہیں؟	۳	مکے سے مدینے	۲۵
آپؐ سے پہلے	۵	لڑائیاں	۲۸
خاندان	۷	فتح مکہ	۳۱
پیدائش اور بچپن	۹	آپؐ کیسے تھے؟	۳۳
جوانی	۱۲	بچوں سے پیار	۳۷
نبیؐ ہوتے ہیں	۱۵	پیارے رسولؐ کی پیاری باتیں	۴۱
ستایا جاتا	۱۸	آپؐ کا ہم پر حق	۴۴
حبشہ کی ہجرت	۲۲	نعت	۴۷

مطبوعات ہیومن ویلفیر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) نمبر ۳۲۵

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب : پیارے رسولؐ مصنف: افضل حسین

صفحات : ۴۸

ناشر : مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز

ڈی ۳۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

فون: ۶۹۱۱۶۵۲ ، ۶۳۱۷۸۵۸ فیکس: ۶۸۲۰۹۷۵

E-Mail : mmipub@nda.vsnl.net.in

Web site: www.mmipublishers.net

اشاعت : ۲۰۰۲ء ۴,۰۰۰

قیمت: -/۸ روپے

مطبوعہ:۔ دعوت آفسٹ پرنٹرز دہلی۔ ۶

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

(۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

نبیؐ

اللہ نے سب کو پیدا کیا۔ زمین بنائی۔ آسمان سنوارے چاند سورج کے دیئے جلائے۔ ننھے منے تارے جگمگائے۔ ہوا چلاتا ہے۔ بادل اٹھاتا ہے۔ پانی برساتا ہے۔ سبزہ اُگاتا ہے۔ اناج پیدا کرتا ہے۔ سب کو کھلاتا ہے۔ پلاتا ہے۔ ہر طرح کی ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ وہی سب کا خالق ہے۔ وہی سب کا رازق ہے۔ وہی ہمارا مالک ہے۔ وہی ہمارا حاکم ہے۔ ہم اُس کے بندے ہیں۔ ہم سب اُس کے غلام ہیں۔ ہمیں اُس کا حکم ماننا چاہیئے۔ ہمیں اس کی عبادت کرنی چاہیئے۔

اللہ سب کا بادشاہ ہے۔ اُس کا راج بہت بڑا ہے۔ زمین اس کے راج کا ایک چھوٹا سا حصّہ ہے۔ زمین پر اللہ نے انسان بسائے۔ ہم کو اپنا خلیفہ بنایا۔ ضرورت کا سامان دیا۔ رہنے سہنے کا ڈھنگ سکھایا۔ ہم کو اپنی مرضی بتائی۔ اس کے لیے نبیؐ بھیجے۔ نبیؐ سب انسان

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

تھے۔ اللہ کے پیارے بندے اور غلام تھے

نبیؑ ہمیشہ سچ بولتے۔ کبھی کوئی بُرا کام نہ کرتے۔ سب کو اللہ کا حکم سنناتے۔ اللہ کی باتیں پُوری کی پُوری بناتے۔ اللہ کی مرضی پر چل کر دکھاتے۔ لوگوں کو اللہ کی مرضی پر چلاتے۔

نبیؑ اللہ کا پیغام لاتے اس لیے اللہ کے پیغمبر کہلاتے۔ نبیؑ اللہ کے بھیجے ہوئے ہوتے اس لیے اللہ کے رسُول کہلاتے۔

حضرت آدمؑ اللہ کے رسُول تھے۔ حضرت نوحؑ اللہ کے رسُول تھے حضرت ابراہیمؑ اللہ کے رسُول تھے۔ حضرت موسیٰؑ حضرت داؤدؑ، حضرت عیسیٰؑ سب اللہ کے رسُول تھے۔ اللہ کے اور بہت سے رسُول تھے۔ رسُول سب سچے تھے۔ رسُول سب اچھے تھے۔ سب اللہ کا پیغام لائے۔ سب نے اللہ کی مرضی بتائی۔ سب سے آخر میں اللہ کے پیارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپؐ پر اللہ نے قرآن اتارا۔ قرآن اللہ کی کتاب ہے آپؐ کو اللہ نے ساری دنیا کی ہدایت کے لیے بھیجا تھا۔ آپؐ کے بعد اب کوئی نبیؑ نہ آئے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؛

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

آپؐ سے پہلے

پیارے نبیؐ جب پیدا ہوئے تو دنیا کا بہت بُرا حال تھا۔ اللہ کی مرضی بتانے کے لئے کوئی نبی نہ تھا۔ نبی سب جا چکے تھے۔ دُنیا والے گُم راہ ہو گئے تھے۔ اللہ کے باغی بن گئے تھے۔ نبیوں کی تعلیم بھلا بیٹھے تھے۔ اللہ کا راستہ چھوڑ چکے تھے۔ اپنی من مانی کرتے یا اپنے جیسے آدمیوں کا حکم ماننے یا باپ دادا کے رسم ورواج پر چلتے۔ اللہ کی کتابیں بگاڑ دی تھیں ان میں اپنی باتیں ملا رکھی تھیں۔ لوگ پتھر کے بُت بنا کر پوجتے۔ دیوی دیوتاؤں کی عبادت کرتے۔ اُن کے نام پر جانور ذبح کرتے۔ منّت مانتے چڑھاوے چڑھاتے، پیڑ، پہاڑ، ندی، نالے، جان دار، بے جان سب اُن کے معبود تھے۔ غرض جتنے آدمی، اتنے راستے ہو گئے تھے۔

بُرائیاں بہت بڑھ گئی تھیں۔ لوگ بُرے بُرے کام کرتے۔ شرابیں پیتے، جوئے کھیلتے، آپس میں لڑتے، چوری کرتے۔ ڈاکے ڈالتے، جھوٹ بولتے۔ وعدہ خلافی کرتے، دھوکہ دیتے، دوسروں کا مال مار لیتے۔ یتیموں اور بیواؤں کو ستاتے، مسافروں کو دکھ دیتے، عورتوں کو

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

زندہ آگ میں جلا دیتے ۔ جھوٹی عزت کے لیے ننھی بچیوں کو زندہ دفن کر دیتے ناچ رنگ میں مست رہتے ۔ جانوروں کو طرح طرح سے ستاتے ۔ غرض کوئی بُرا کام نہ تھا۔ جو یہ لوگ نہ کرتے رہے ہوں ۔ اللہ کا دین چھوڑنے کا یہی نتیجہ ہوتا ہے ۔

جب دنیا والے بالکل گُم راہ ہو گئے تو اللہ کو اُن پر رحم آیا۔ اور اُن کی ہدایت کے لیے پیارے رسُولؐ کو بھیجا۔

۱۔ آپؐ سے پہلے دنیا کا کیا حال تھا ؟

۲۔ لوگ کن بُرائیوں میں مبتلا تھے ؟

۳۔ عورتوں اور بچیوں کے ساتھ کیا برتاؤ ہوتا تھا۔ ؟

۴۔ کن کن کی پوجا ہوتی تھی ؟

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

خاندان

حضرت محمّد (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) پیارے رسُولؐ کا پیارا نام تھا۔ آپؐ شہر مکّہ میں پیدا ہوئے۔ مکّہ عرب دیس کا ایک مشہور شہر ہے اللہ کا پاک گھر یا کعبہ اسی شہر میں ہے۔ عرب یہاں سے دور، بہت دور سمندر پار ایک مُلک ہے۔ یہ ملک ہمارے یہاں سے پچھم کی طرف ہے اس ملک میں بہت سے قبیلے تھے۔ قبیلہ قریش ان میں سب سے زیادہ عزت والا قبیلہ تھا۔ اسی قبیلے کے لوگ کعبہ کی خدمت کرتے تھے۔ سارا عرب قبیلہ قریش کی عزت کرتا تھا۔ پیارے نبیؐ اسی قبیلے سے تھے۔

آپؐ کے قبیلے میں بعض بہت مشہور آدمی گزرے ہیں ان میں سے ایک قصیٔ تھے۔ قصیٔ اپنے قبیلے کے سردار تھے۔ حج کے موقعے پر سارے حاجیوں کو اپنا مہمان سمجھتے۔ تین دن تک اُنھیں مفت کھانا کھلاتے۔ قصیٔ کی اولاد میں ایک ہاشم گزرے ہیں۔ ہاشم بہت بہادر اور سخی تھے۔ ایک بار قحط پڑا۔ ہاشم نے اپنے پیسوں سے بہت سا غلّہ خریدا اور لوگوں میں مُفت تقسیم کرا دیا۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

ہاشم کے کئی بیٹے تھے۔ ان میں سب سے مشہور عبد المطلب تھے۔ یہ بھی اپنے قبیلے کے سردار تھے۔

عرب میں پانی کی بہت قلت ہے۔ مکہ والوں کے لیے چاہِ زمزم اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ مگر ایک عرصے سے وہ اَٹ گیا تھا۔ کسی کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ وہ کہاں تھا۔ عبد المطلب نے کوشش کر کے اس کا پتہ لگایا۔ بڑی محنت سے اُسے صاف کرایا۔ مکہ والوں کو پانی کی آسانی ہو گئی۔ اس احسان کی وجہ سے مکے کے لوگ اُن کی بڑی قدر کرتے تھے۔

عبد المطلب کے کئی بیٹے تھے۔ ان میں سب سے چہیتے اور لاڈلے عبد اللہ تھے۔ یہی عبد اللہ پیارے رسولؐ کے ابو میاں تھے۔ عبد اللہ کی شادی بی بی آمنہ سے ہوئی تھی۔ بی بی آمنہ پیارے نبیؐ کی امی جان تھیں۔

۱۔ آپؐ کا پیارا نام کیا تھا؟

۲۔ آپؐ کے ابو جان اور امی جان کے نام بتاؤ؟

۳۔ آپؐ کس خاندان سے تھے؟

۴۔ آپؐ کے خاندان میں کون کون سے مشہور آدمی ہوئے ہیں؟

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

(۴)

پیدائش اور بچپن

پیارے نبیؐ پیر کے دن پیدا ہوئے۔ ابّا میاں کچھ دن پہلے مر چکے تھے۔ دادا میاں زندہ تھے۔ سنا تو بہت خوش ہوئے۔ گھر آئے پوتے کو گود میں لیا۔ پیار کیا۔ کعبے میں لے گئے۔ دعا مانگ کر واپس لائے۔ محمدؐ نام رکھا۔ آٹھویں دن عقیقہ کیا۔ سب کی دعوت کی۔ لوگوں نے پوچھا "یہ نام کیوں رکھا؟" بولے میں چاہتا ہوں میرے بیٹے کی ساری دنیا تعریف کرے۔ اللہ نے ان کی آرزو پوری کی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّم

مکّے کا رواج تھا، لوگ بچّوں کو دیہات بھیج دیتے۔ وہیں اُن کی پرورش ہوتی۔ آپ بھی دیہات بھیج دیئے گئے۔ دائی حلیمہ رضؓ نے آپؐ کی پرورش کی۔ وہ بہت نیک بی بی تھیں۔ آپؐ نے اُن کا دودھ پیا۔ کھُلی ہواؤں میں پلے بڑھے۔ خوب موٹے تازے ہوئے، صاف سُتھری بولی سیکھی۔ دو سال بعد مکّے آئے۔ امّی جان نے دیکھا بہت خوش ہوئیں۔ مکّے میں بیماری پھیلی تھی۔ آپؐ دائی حلیمہ رضؓ کے ساتھ پھر بھیج دیئے گئے۔

آپؐ کی بھولی صورت دیکھتے، سب آپؐ کو پیار کرتے۔ آپؐ کی میٹھی

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

باتیں سننے، سب آپؐ سے خوش ہوتے، آپؐ دائی حلیمہ رضؓ کے بچوں سے بہت محبت کرتے۔ وہ بھی آپؐ سے بہت محبت کرتے تھا اپنے ساتھ کھیل میں شریک کرتے، بکریاں چرانے جاتے تو آپؐ کو اپنے ساتھ لے جاتے۔ آپؐ بھی اُن کی بکریاں چراتے۔ چار سال کے ہوئے تو امّی کے پاس واپس آگئے امّی آپ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں، محبت سے پالنے لگیں۔ چھ سال کے ہوئے تو آپ کو لے کر میکے گئیں، راستے میں بیمار ہو کر چل بسیں۔ اب آپ یتیم ہو گئے۔ ماں باپ دونوں کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔

دادا میاں نے آپؐ کی پرورش کی۔ بہت محبت سے پالا آٹھ سال کے ہوئے تو دادا میاں بھی چل بسے۔ مرتے وقت دادا نے آپؐ کو ابوطالب کے حوالے کیا۔ ابوطالب آپؐ کے چچا جان تھے۔ آپؐ کے کئی چچا تھے۔ ابوطالب اُن سب میں اچھے تھے۔ آپؐ سے محبت کرتے۔ ہمیشہ ساتھ لیے پھرتے۔ پیار کرتے۔ کسی طرح کی تکلیف نہ ہونے دیتے۔ سفر میں بھی اپنے ساتھ رکھتے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے آپؐ ابھی منّے سے تھے۔ کعبہ کی ایک دیوار ٹوٹ گئی تھی۔ لوگ مرمّت کر رہے تھے۔ بچے بھی دوڑ دوڑ کر کام کرتے کندھوں پر پتھر لاد کر لاتے اور دیوار میں لگاتے۔ پتھر لانے والوں میں آپؐ بھی تھے۔ کچھ دیر میں جب کندھے دُکھنے لگے تو بچوں نے اپنا اپنا

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

تہ بند کھول کر کندھوں پر رکھ لیا۔ آپ نے برہنہ ہونا پسند نہ کیا۔ آپ کے چچا بھی موجود تھے۔ بھتیجے کی تکلیف دیکھی تو بولے "بیٹے تم بھی تہ بند اتار کر کندھے پر رکھ لو" آپ نے چچا کے حکم پر تہ بند کھولنا چاہا مگر برہنہ ہونا برداشت نہ کر سکے۔ حیا کے مارے غش کھا کر گر پڑے۔ چچا نے جب یہ حال دیکھا، تو برہنہ ہونے سے منع کر دیا۔

۱۔ آپ کس دن پیدا ہوئے ؟

۲۔ آپ کی پیدائش کے موقع پر دادا جان نے کیا کیا ؟

۳۔ آپ کا بچپن کس طرح گذرا ؟

۴۔ آپ کی پرورش کس طرح ہوئی ؟

۵۔ تمہیں کس طرح معلوم ہوا آپ بہت حیادار تھے۔؟

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

(۵)

جوانی

چچا کے سایے میں آپؐ پلے بڑھے۔ رفتہ رفتہ جوان ہوئے۔ جوانی میں آپؐ سب سے اچھے تھے۔ عرب کے جوان آپس میں لڑتے جھگڑتے۔ آپ لڑائی سے ہمیشہ دور رہتے۔ سب شراب پیتے، جوا کھیلتے بُرے بُرے کام کرتے۔ آپؐ کو ان چیزوں سے نفرت تھی۔ لوگ بُت پوجتے۔ جھوٹ بولتے، بے حیائی کے کام کرتے۔ آپؐ ان چیزوں کو بُرا سمجھتے۔ غریبوں کو کھانا کھلاتے۔ کمزوروں کی مدد کرتے۔

تجارت چچا تجارت کرتے تھے۔ آپؐ بھی تجارت کرنے لگے۔ تجارت کو آپؐ بہت اچھا سمجھتے تھے۔ آپ بہت اچھے تاجر تھے۔ ہمیشہ سچ بولتے، جھوٹ کے پاس نہ جاتے۔ سب آپ کو صادقؐ کہتے۔ آپؐ معاملہ صاف رکھتے۔ بہت امانت دار تھے۔ سب آپؐ کو امینؐ کہتے۔ سب آپؐ کی عزت کرتے۔

نکاح مکّہ میں ایک مال دار بی بی تھیں۔ اُن کا نام خدیجہؓ تھا۔ بی بی خدیجہؓ بیوہ تھیں۔ اُن کے شوہر مر گئے تھے۔ مال تھا مگر تجارت

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

کرنے والا کوئی نہ تھا۔ انہوں نے آپؐ کو تجارت کے لیے روپیہ دیا آپؐ مال خرید کر شام گئے۔ وہاں سے بہت سا نفع کما کر لائے۔ پیسے پیسے کا حساب دے دیا۔ بی بی خدیجہؓ نیک تھیں۔ آپؐ کی اچھائیاں دیکھ کر خوش ہوگئیں۔ خود شادی کا پیغام دیا۔ آپؐ تیار ہوگئے۔ بی بی خدیجہؓ سے شادی کرلی۔ اس وقت آپؐ پچیس سال کے تھے، بی بی خدیجہؓ کی عمر چالیس سال تھی۔

امن کی کوشش

آپؐ مکہ والوں کا ظلم و ستم دیکھ کر کُڑھتے۔ خرابیاں دور کرنے کی فکر کرتے۔ آپؐ نے نوجوانوں کو سمجھایا۔ سب نے مل کر انجمن بنائی۔ انجمن کا ہر فرد اقرار کرتا۔

"ہم ملک سے بدامنی دور کریں گے۔ مسافروں کی حفاظت کریں گے غریبوں کی امداد کریں گے۔ کسی پر ظلم نہ ہونے دیں گے۔"

انجمن نے کوشش کی۔ ظلم گھٹنے لگا۔ بدامنی دور ہونے لگی۔ سب میں آپ کی شہرت ہوگئی۔ لوگ آپؐ پر بھروسہ کرنے لگے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے، کعبہ کی مرمت ہو رہی تھی۔ پُرانی دیواریں توڑ کر بنائی جا رہی تھیں۔ ایک دیوار میں حجر اسود لگا تھا۔ یہ ایک کالا پتھر تھا یہ پتھر حضرت ابراہیمؑ کی یادگار تھا۔ سب اس کو متبرک سمجھتے۔ جب دیوار میں اس پتھر کو چُننے کا وقت آیا۔ تو آپس میں جھگڑا ہونے لگا۔ ہر شخص چاہتا

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

تھا کہ یہ متبرک پتھر میں لگاؤں۔ قریب تھا کہ خون خرابہ ہو جائے۔ آخر طے ہوا کہ کل جو شخص سب سے پہلے آئے، اسی کا فیصلہ مان لیا جائے اتفاق سے دوسرے دن سب سے پہلے حضورؐ تشریف لائے۔ سب کو آپؐ پر بھروسہ تھا۔ سب نے آپ کو پنچ مان لیا۔ آپ نے بڑا اچھا فیصلہ کیا۔ ایک چادر لی۔ اس میں حجر اسود کو رکھا۔ ہر قبیلے کے سردار کو ایک ایک کنارا پکڑنے کے لیے کہا۔ سب نے مل جل کر اٹھایا۔ جب پتھر وہاں تک لے آئے جہاں اُسے رکھنا تھا تو آپؐ نے اٹھا کر دیوار میں چن دیا۔ اس طرح ہر قبیلے کو اس کام میں شریک ہونے کا موقع مل گیا۔

۱۔ جوان ہو کر آپؐ نے کون سا پیشہ اختیار کیا؟

۲۔ بی بی خدیجہؓ سے آپؐ کا نکاح کس طرح ہوا؟

۳۔ آپؐ نے امن قائم کرنے کی کس طرح کوشش کی؟

۴۔ حجر اسود کا معاملہ کس طرح نبٹایا؟

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

نبیؐ ہوتے ہیں

مکّہ کے قریب ایک پہاڑی تھی۔ پہاڑی میں ایک غار تھا۔ غار کا نام حرا تھا۔ آپؐ غار حرا میں جاتے۔ ستو پانی ساتھ لے جاتے۔ کئی کئی دن وہاں تنہا رہتے۔ اللہ کی عبادت کرتے۔ لوگوں کی بھلائی کی تدبیریں سوچتے۔ برائیوں کو مٹانے اور نیکیوں کو پھیلانے کے راستے ڈھونڈھتے۔ آخر اللہ نے آپؐ کو رسول بنایا۔ اپنے فرشتے حضرت جبرئیلؑ کو آپ کے پاس بھیجا۔ حضرت جبرئیل اللہ کا پیغام لائے آپؐ کو سنایا۔ آپؐ گھر لوٹے۔ بی بی خدیجہؓ سے ذکر کیا، آپؐ کچھ پریشان تھے۔ بی بی خدیجہؓ نے ڈھارس بندھائی۔ بولیں، "آپ گھبراتے کیوں ہیں۔ اللہ آپؐ کو ضائع نہ ہونے دے گا۔ آپؐ نیکی کرتے ہیں۔ صدقہ دیتے ہیں۔ غریبوں کی مدد کرتے ہیں یتیموں، بیواؤں کو سہارا دیتے ہیں۔ مہمانوں کی خاطر کرتے ہیں۔ لوگوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ دُکھیوں کا دُکھ ہرتے ہیں۔ آپؐ کو کس چیز کا ڈر ہے۔"

اللہ کا پیام آیا۔ آپؐ نے پہنچانا شروع کیا، لوگوں سے کہتے:

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

وہ اللہ ایک ہے وہی سب کا خالق ہے۔ رازق اور حاکم ہے۔ اُسی کا حکم مانو اسی کی عبادت کرو۔ میں اللہ کا رسُول ہوں۔ میری پیروی کرو۔ بُرائیوں سے بچو۔ بھلے کام کرو۔ اللہ تم سے خوش ہوگا رہنے کو جنت دے گا بُرے آدمیوں سے اللہ ناراض ہوگا۔ بہت ہی سخت سزا دے گا۔"

نیک لوگ آپؐ کی بات مان گئے۔ حضرت ابوبکرؓ آپؐ کے گہرے دوست تھے۔ مردوں میں سب سے پہلے وہ ایمان لائے۔ خدیجہؓ آپ کی نیک بی بی تھیں۔ عورتوں میں سب سے پہلے وہ ایمان لائیں حضرت علیؓ آپؐ کے چچازاد بھائی تھے۔ لڑکوں میں سب سے پہلے وہ ایمان لائے۔ حضرت زیدؓ آپؐ کے لے پالک تھے۔ غلاموں میں سب سے پہلے وہ ایمان لائے۔ یہ چاروں بہت نیک تھے آپ کے ساتھ رہتے تھے۔ آپؐ کی اچھائیوں سے واقف تھے۔ سُنتے ہی سچ جانا۔ فوراً ایمان لے آئے۔ اللہ اُن سے راضی ہو۔

پہاڑی کا وعظ

کچھ دن بعد اللہ کا حکم آیا۔ "اپنے گمراہ بھائیوں کو اللہ کے عذاب سے ڈراؤ۔" آپؐ نے ایسا ہی کیا۔ مکہ کے قریب ایک پہاڑی ہے۔ اس کا نام صفا ہے۔ آپؐ اس پہاڑی پر چڑھ گئے۔ اور مکہ والوں کو آواز دی۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے تو آپؐ نے فرمایا۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

میں پہاڑی کے اوپر ہوں۔ تم پہاڑی کے نیچے۔ میں ادھر بھی دیکھ رہا ہوں۔ اُدھر بھی دمگر تمہاری نظر صرف ایک طرف ہے) اگر میں کہوں کہ اِس پہاڑی کے نیچے ڈاکوؤں کی ایک فوج ہے۔ جو تم پر حملہ کرنے والی ہے۔ کیا تم یقین کروگے؟"

سب نے یک زبان ہوکر کہا۔ "بے شک! آپ اوپر ہیں ہر طرف دیکھ رہے ہیں۔ آپؐ صادق ہیں، امین ہیں۔ آپؐ کبھی جھوٹ نہیں بولتے ہم آپؐ کی بات پر ضرور یقین کریں گے۔"

پھر آپؐ نے فرمایا۔ "لوگو! سمجھانے کے لیے یہ ایک مثال تھی۔ یقین کرلو موت تمہارے سر پر کھڑی ہے۔ تمہیں ایک دن مرنا ہے۔ مرکر اللہ کے پاس جانا ہے۔ اپنے کیے کا بدلہ پانا ہے۔ اگر تم ایمان لاکر نیک نہ بن گئے تو تم پر سخت عذاب نازل ہوگا۔ تم صرف دنیا کو دیکھ رہے ہو۔ میں آخرت کو بھی دیکھ رہا ہوں۔"

مکّہ والوں نے آپؐ کا وعظ سُنا۔ کتنی سچی باتیں تھیں۔ پیارے رسُول نے کتنے اچھے ڈھنگ سے سمجھایا تھا۔ سب آپؐ کو سچّا جانتے تھے، مگر اس سچی بات پر یقین نہ کیا۔ آپ کو بُرا بھلا کہنے لگے۔ بُرا کہنے والوں میں آپؐ کا چچا ابولہب بھی تھا۔

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

(۷)

ستایا جانا

آپ نے اللہ کا پیام سُنایا۔ لوگوں کو بُری باتوں سے روکا۔ بھلے کاموں پر اُبھارا۔ نیک لوگ مان گئے۔ مان کر مسلمان ہو گئے۔ اللہ کے سچے بندے بن گئے۔ پیارے نبیؐ کا ساتھ دینے لگے۔ بُرے لوگوں نے انکار کیا۔ سُنی اَن سُنی کر دی۔ آپ اُن کا بھلا چاہتے تھے وہ اُلٹے آپ کے دشمن بن گئے۔ پہلے آپؐ کو ڈرایا دھمکایا۔ پھر لالچ دلایا۔ ناکام رہے تو طرح طرح سے ستانے لگے آپؐ کو رستہ چلتے چھیڑتے۔ گالیاں دیتے۔ بُری بُری باتیں کہتے پتھر مارتے۔ راستے میں کانٹے بچھاتے۔ آپ پر کوڑا کرکٹ ڈالتے گندگی اور غلاظت پھینکتے۔ آپ دکھ سہتے اور صبر کرتے۔ لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے۔ ان کی ہدایت کے لیے اللہ سے دعا کرتے مگر ان ظالموں کا ظلم بڑھتا گیا۔ آپؐ کے پورے خاندان کو برادری سے باہر کر دیا گیا۔ اُن پر کھانا پانی بند کر دیا گیا۔ بچے بھوک سے بلکنے لگے۔ فاقے پر فاقے ہونے لگے۔ پتے چبا کر دن کاٹنے پڑے۔ کچھ دن بعد آپ کے اچھے چچا ابو طالب چل بسے۔ پیاری بیوی حضرت خدیجہؓ چل بسیں۔ ان دونوں سے آپؐ کو بہت

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

ڈھارس رہتی تھی۔ اُن کے مرنے کا آپؐ کو بہت رنج ہوا۔ کافر پہلے ابوطالب سے ڈرتے تھے۔ بی بی خدیجہؓ کا لحاظ کرتے تھے۔ ان کے مرنے پر اب جی بھر کر ستانے لگے۔

ایک دفعہ آپؐ کعبے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ ایک شریر نے دیکھا۔ اپنی چادر لپیٹ کر پھندا بنایا۔ اور آپؐ کے گلے میں ڈال دیا۔ آپؐ سجدے میں گئے تو نہایت بے دردی سے کھینچنے لگا۔ اتنے میں حضرت ابوبکرؓ آگئے۔ آپ نے ٹوکا تو کافروں نے آپ کو بھی پیٹا۔

کافروں کا ایک سردار ابوجہل تھا۔ وہ بھی آپ کا جانی دشمن تھا۔ نماز پڑھتے میں اس نے آپؐ پر اونٹ کی اوجھ ڈلوادی۔ آپؐ کی پیاری بیٹی بی بی فاطمہؓ نے سُنا۔ دوڑی آئیں۔ اوجھ کو دور پھینکا غلاظت صاف کی اور اُن ظالموں کو بہت سمجھایا۔

آپؐ کے پیارے ساتھیوںؓ کو بھی کافر بُری طرح ستاتے آپؐ کے ایک پیارے ساتھی حضرت بلالؓ تھے۔ (اللہ اُن سے راضی ہو) وہ ایک کافر کے غلام تھے۔ جب اُس نے سُنا کہ حضرت بلالؓ مسلمان ہوگئے ہیں تو اس نے ستانا شروع کیا۔ کئی کئی دن بھوکا رکھتا۔ مارتا پیٹتا۔ گرم ریت پر لٹاتا۔ چھاتی پر گرم پتھر رکھتا۔ گلے میں رسّی باندھ کر لڑکوں کو دے دیتا وہ انہیں پتھروں میں گھسیٹتے پھرتے۔ حضرت بلالؓ بھی اللہ کی راہ میں دکھ اٹھاتے

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

اور صبر کرتے۔

آپ کے ایک ساتھی حضرت خبابؓ تھے۔ جب آپ مسلمان ہوئے تو کافروں نے آپ کو بے حد ستایا۔ ایک دن تو ظالموں نے کوئلے جلا کر زمین پر بچھا دیئے۔ اس پر انہیں چت لٹا دیا، چھاتی پر پاؤں رکھے رہے تاکہ کروٹ نہ لے سکیں۔ آپ کی ساری پیٹھ جل گئی۔

حضرت یاسرؓ آپ کے ایک پیارے ساتھی تھے۔ ابو جہل نے تو اُن کے سارے خاندان کو بُری طرح ستایا۔ بال بچوں کو بڑے دکھ دیئے اُن کی نیک بیوی کو تو ظالم نے برچھا مار کر شہید ہی کر ڈالا۔

غرض اللہ کے نیک بندوں کو طرح طرح سے پریشان کیا گیا۔ ان ظالموں سے کوئی پوچھتا۔ آخر ان بے چاروں کا قصور کیا تھا۔ یہی نا کہ وہ سب نیک تھے۔ اللہ کے فرماں بردار تھے۔ اور دوسروں کو بلا اُجرت سیدھی راہ بتاتے تھے۔

بات یہ تھی کہ قریش کے سردار بُرے تھے۔ وہ لوگوں کو اپنی مرضی پر چلاتے۔ اپنی خدائی منواتے تھے۔ جب انھوں نے دیکھا کہ پیارے رسُول کی پیاری باتوں کا بہت زیادہ اثر ہوتا ہے، لوگ دوسروں کا حکم ٹھکرا کر اللہ کے فرماں بردار بن جاتے ہیں۔ پیارے نبیؐ کو اپنا سردار مان لیتے ہیں۔ تو اُنھیں خطرہ محسوس ہوا کہ اگر اسلام پھیلا تو ہماری سرداری چلی

Digitized By eGangotri

جائے گی۔ اسی لیے تو وہ سب اتنا ظلم کرتے تھے۔ مگر اللہ کے اُن نیک بندوں پر کوئی اثر نہ ہوا۔ سب دکھ سہتے رہے اور اللہ کے دین پر جمے رہے (اللہ اُن سے راضی ہو)

۱۔ آپ کو کافر کس کس طرح ستاتے تھے ؟

۲۔ کافر ایسا کیوں کرتے تھے ؟

۳۔ آپ کے ساتھیوں کو کافروں نے کِس طرح ستایا ؟

۴۔ کافروں کے ستانے کا آپ پر کیا اثر ہوا ؟

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

(۸)

حبشہ کی ہجرت

کافروں نے مسلمانوں کو بہت دکھ دیئے۔ حضور کو ستایا، حضورؐ کے پیارے ساتھیوں کو ستایا۔ جب پانی سر سے اونچا ہو گیا قرآن پڑھنا، اللہ کی عبادت کرنا۔ دین پر چلنا۔ دوسروں کو دین کی باتیں بتانا۔ سب دو بھر ہو گیا۔ تو آپؐ نے مسلمانوں سے فرمایا تم نے دین کے لیے بہت دکھ سہے۔ اب جو چاہے مُلکِ حبش چلا جائے۔ حبش کا بادشاہ نجاشی ہے۔ نجاشی بہت نیک ہے۔ وہاں کوئی روک نہیں ہے۔ آزادی سے دین پر عمل کر سکو گے۔ دین پھیلانے کا بھی موقع ملے گا۔ چنانچہ بہت سے مسلمان گھر بار چھوڑ کر حبشہ چلے گئے۔

کافروں نے اب بھی چین نہ لینے دیا پیچھا کرتے حبشہ پہنچے۔ نجاشی سے شکایت کی۔ مسلمان دربار میں بلائے گئے۔ حضرت علیؓ کے بھائی حضرت جعفرؓ تھے حضرت جعفرؓ مسلمانوں کے سردار تھے۔ انھوں نے دربار میں ایک تقریر کی۔ تقریر بہت اچھی تھی۔ انھوں نے

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

فرمایا:۔

"اے بادشاہ! ہم نادان تھے۔ جاہل تھے۔ بُت پوجتے۔ مُردار کھاتے۔ بدکاری کرتے۔ فحش بکتے۔ ناپاک رہتے۔ آپس میں لڑتے امیر غریبوں۔ نہ مہمانوں کی عزت ہوتی، نہ پڑوسیوں کی رعایت کی جاتی۔ بھائی بھائی سے لڑتا۔ طاقت ور کم زور کو ستاتا۔ غرض ہم بُرے تھے۔ ہمارے سارے کام بُرے تھے۔ اللہ کو ہم پر رحم آیا۔ ہماری ہدایت کا انتظام فرمایا۔ ہم میں ایک رسول بھیجا۔ ہم سب اُس سے واقف تھے۔ وہ بہت ہی نیک تھا۔ صادق اور امین تھا۔ اُس نے سیدھی راہ دکھائی۔ سچے دین کی دعوت دی۔ اللہ کا رستہ بتایا۔ آپس میں محبت کرنا سکھایا۔ اُس نے ہمیں سمجھایا کہ ہم بُت پوجنا چھوڑ دیں۔ اللہ کی عبادت کریں۔ سچ بولیں۔ وعدہ پورا کریں۔ بُرائیوں سے بچیں۔ گناہوں سے دور رہیں۔ یتیموں کا مال نہ کھائیں۔ ظلم سے باز آجائیں۔ پڑوسیوں کو دکھ نہ دیں۔ ہر طرح کا آرام پہنچائیں۔ بھولی بھالی عورتوں پر تہمت نہ لگائیں نماز پڑھائیں۔ روزے رکھیں۔ اللہ کی راہ میں مال خرچ کریں۔ آپس میں مِل جل کر رہیں۔ ہم نے اُسے نبیؐ جانا۔ اللہ کا رسول مانا۔ اُسؐ کی باتوں پر عمل کیا۔ ہماری قوم دشمن بن گئی ہمیں ستانے لگی۔ اسی لیے ہم وطن چھوڑ کر یہاں چلے آئے۔"

Digitized By eGangotri

بادشاہ نے حضرت جعفرؓ کی تقریر سنی۔ تقریر بہت اچھی تھی۔ بڑے غور سے سنا۔ اُن کی باتوں کا اثر لیا۔ اُن سے قرآن سُنا۔ قرآن سُن کر رونے لگا۔ کافروں کو نکلوا دیا۔ مسلمانوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا۔ کچھ دن بعد خود مسلمان ہوگیا۔

پیارے نبیؐ نے ہجرت نہیں کی۔ آپؐ حبشہ نہیں گئے۔ مکہ میں جمے رہے دکھ سہتے رہے۔ اللہ کی طرف بلاتے رہے۔ آپؐ میلوں میں جاتے حج کے موقعہ پر لوگوں کو دین کی باتیں بتاتے۔ رفتہ رفتہ مکہ کے باہر دین پھیلنے لگا۔ مکہ کے قریب ایک بستی ہے۔ اُس کا نام طائف ہے۔ دین کی باتیں بتانے آپ طائف گئے۔ طائف کے لوگ بہت بُرے تھے۔ انھوں نے آپؐ کی باتیں نہیں سُنیں۔ آپؐ کے ساتھ بہت بُرا سلوک کیا پتھروں سے مارا۔ گالیاں دیں۔ ستانے کے لیے نادان لڑکے لگا دیئے آپ لہو لہان ہوگئے۔ مگر بد دعا نہ کی۔ بلکہ اللہ سے اُن کی ہدایت کی دُعا کرتے رہے۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

(۹)

مکّے سے مدینے

مدینہ عرب کا ایک مشہور شہر ہے۔ یہ شہر مکّے سے بہت دور ہے مدینے کے لوگ ہر سال مکّے جاتے۔ مکّے جا کر حج کرتے۔ پیارے رسُولؐ اُن سے ملتے۔ چُپکے چُپکے انھیں دین کی باتیں بتلاتے۔ مدینے کے لوگ نیک تھے۔ وہ پیارے رسُولؐ کی پیاری باتیں غور سے سُنتے۔ اُن میں بہت سے مسلمان ہو گئے۔ اس طرح اللہ کا دین مدینے پہنچا۔

مکّے کے کافروں کی شرارت بڑھتی گئی۔ انھوں نے پیارے رسولؐ کو بہت ستایا۔ جب ان میں حضورؐ کی باتیں سُننے والا کوئی نہ رہا۔ اُلٹے جان لینے کے درپے ہو گئے تو اللہ نے آپؐ کو مدینے جانے کا حکم دے دیا۔

ایک رات کافروں نے یہ طے کیا کہ توبہ، توبہ، پیارے رسول کو جان سے مار دیا جائے۔ اس نور کو ہمیشہ کے لیے بُجھا دیا جائے۔ نادانوں نے یہ ترکیب سوچی کہ ہر قبیلے کا ایک ایک آدمی جمع ہو۔ پیارے رسولؐ کا گھر گھیر لے۔ اور جب وہ گھر سے نکلیں تو سب ایک ساتھ حملہ کر دیں

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

آپؐ کو جان سے مار دیں۔ اللہ نے آپؐ کو اس کی خبر دے دی۔ آپؐ اللہ کا کلام پڑھتے ہوئے گھر سے نکل کھڑے ہوئے۔ کافر گھر گھیرے ہوئے تھے مگر اُن کی آنکھوں پر اللہ نے پردہ ڈال دیا۔ پیارے رسولؐ کو کوئی نہ دیکھ سکا۔ آپؐ کے ساتھ آپ کے پیارے دوست حضرت ابو بکرؓ بھی نکلے دونوں مکّے سے باہر آ گئے۔ مکّے سے باہر ایک غار ہے۔ اُس کا نام غارِ ثور ہے۔ دونوں غار ثور میں چھپ گئے۔ کافروں نے پیچھا کیا۔ دور دور اپنے جاسوس بھیجے۔ ایک شخص تو غار کے مُنھ تک پہنچ گیا۔ حضرت ابو بکرؓ ڈرے آپؐ نے فرمایا "ڈرو نہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے۔" اللہ نے اس کافر کی مت مار دی۔ وہ دیکھ نہ سکا۔

تین دن بعد وہاں سے روانہ ہوئے۔ مدینے کے لوگ راہ دیکھ رہے تھے۔ پہنچے تو بہت خوش ہوئے۔ چھوٹی بچّیاں، خوشی سے گیت گانے لگیں۔ ہر ایک چاہتا تھا کہ حضورؐ ہمارے گھر ٹھہریں۔

رفتہ رفتہ بہت سے مسلمان گھر بار چھوڑ کر مدینے پہنچے۔ حبشہ کے مسلمان بھی مدینے آ گئے۔ مدینے پہنچ کر یہ لوگ مہاجر کہلائے مدینے والوں نے اُن کی مدد کی۔ رہنے سہنے کو گھر دیئے۔ اپنے یہاں شادی بیاہ کر دیا۔ کاروبار میں شریک کر لیا۔ غرض ہر طرح اُن کی

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

مدد کی۔ مدینے کے مسلمان انصار کہلائے۔

۱۔ آپؐ نے ہجرت کیوں کی ؟

۲۔ ہجرت کر کے آپ کہاں گئے ؟

۳۔ آپؐ کے ساتھ اور کون تھا ؟

۴۔ مکّے سے نکل کر آپ نے کہاں پناہ لی ؟

۵۔ مدینے پہنچ کر کیا ہوا ؟

۶۔ مہاجر اور انصار کون تھے ؟

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

لڑائیاں

پیارے نبیؐ بہت رحم دل تھے۔ دنیا کے لیے رحمت بن کر آئے تھے۔ آپؐ سب کا بھلا چاہتے۔ سب کے ساتھ نیک سلوک کرتے۔ پتھر مارنے والوں کو بھی دعائیں دیتے۔ دین کے لیے گھر بار چھوڑا۔ ہجرت کر کے مدینے گئے۔ خیال تھا کہ وہاں اطمینان سے رہیں گے۔ سب کو اللہ کا پیام پہنچائیں گے، مسلمانوں کو اللہ کی مرضی پر چلائیں گے۔ مگر کافروں نے وہاں بھی چین نہ لینے دیا۔ مدینے جا جا کر حملے کیئے۔ مدینے کے آس پاس یہودی بستے تھے۔ یہ اپنے کو موسیٰ کی امت کہتے تھے، مگر کام سارے کافروں جیسے کرتے تھے۔ یہ لوگ بھی پیارے نبیؐ کے دشمن بن گئے۔ کافروں سے مل کر آپ کو دھوکا دینے لگے۔ مسلمانوں کی باتیں کافروں تک پہنچاتے اپنی طرف سے جھوٹ ملا کر لڑائی پر اُبھارتے۔ مدینے میں کچھ لوگ منافق تھے، یہ دیکھنے میں مسلمانوں کے دوست تھے۔ مگر دل سے اُن کے دشمن

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

تھے۔ یہ لوگ بھی کافروں سے مل کر مسلمانوں کو دھوکا دیتے تھے۔

بدر کی لڑائی

کافروں نے مسلمانوں پر دھاوا بول دیا۔ اللہ میاں نے مسلمانوں کو بھی لڑائی کی اجازت دے دی۔ کافر زیادہ تھے۔ مسلمان کم تھے۔ کافر ایک ہزار تھے۔ مسلمان صرف تین سو تیرہ تھے۔ کافروں کے پاس سامان زیادہ تھا۔ مسلمان نہتے تھے۔ بدر کے مقام پر دونوں کی مڈبھیڑ ہوئی۔ بڑی گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ مسلمان سچے تھے۔ پیارے نبیؐ حق پر تھے۔ اللہ کی مدد آئی۔ مسلمان جیت گئے۔ کافر ہار گئے۔ کافروں کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔ ابو جہل مارا گیا عتبہ مارا گیا۔ شیبہ مارا گیا۔ کافروں کے ستّر آدمی مارے گئے۔ ستّر گرفتار ہوئے۔ باقی اپنا سا مُنھ لے کر بھاگ گئے۔

اُحد کی لڑائی

دوسرے سال کافروں نے بہت بڑی فوج جمع کی۔ مسلمانوں پر دھاوا کیا۔ اُحد کے قریب لڑائی ہوئی۔ مسلمان کم تھے۔ مگر اللہ کی مدد سے پھر جیت گئے۔ خوشی میں مسلمان پہرے سے ہٹ گئے۔ کافروں نے پھر حملہ کیا۔ جس سے مسلمانوں کو بہت نقصان ہوا۔ کئی بہادر مسلمان شہید ہوئے۔ حضورؐ کے دو دانت بھی شہید ہو گئے۔ مسلمان پھر سنبھلے آخر اللہ کی مدد آئی۔ مسلمان جیت گئے۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

کافروں سے مسلمانوں کی اور بہت سی لڑائیاں ہوئیں۔ لڑائی میں مسلمان کم ہوتے۔ کافر زیادہ۔ مسلمان نہتے تھے۔ کافر سازوسامان سے لدے ہوتے۔ مسلمان حق پر ہوتے۔ کافر باطل پر۔ اس لیے اللہ مسلمانوں کی مدد کرتا۔ کافروں کو مُنہ کی کھانی پڑتی۔ آخر عاجز آکر کافروں نے صلح کرلی۔

۱۔ کافروں سے آپؐ کی کون کون سی لڑائیاں ہوئیں ؟

۲۔ جنگ بدر میں کیا واقعات پیش آئے۔؟

۳۔ اُحد میں مسلمانوں کے پیر کیوں ڈگمگائے۔؟ پھر کس طرح جیت ہوئی؟

۴۔ مُسلمان کم ہونے کے باوجود کیوں جیت جاتے تھے۔؟

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

(۱۱)

فتح مکّہ

کافروں اور مسلمانوں میں کچھ دِن تک صلح رہی۔ کافروں نے پھر شرارت شروع کی۔ مسلمانوں کو کعبے میں شہید کیا۔ مسلمانوں کا کوئی قصور نہ تھا۔ اُنھیں بے گناہ شہید کیا گیا۔ یہ سن کر پیارے رسولؐ نے دس ہزار مسلمان ساتھ لیے اور مکّے کی طرف نکل کھڑے ہوئے۔ کافر سٹ پٹا گئے۔ کچھ تو گھر بار چھوڑ کر بھاگ گئے۔ کچھ معافی مانگ کر مسلمان ہو گئے۔ پیارے رسولؐ نے سب کو معاف کر دیا۔ جنھوں نے ستایا تھا، انھیں بھی چھوڑ دیا۔ اب مکّہ پر مسلمانوں کا قبضہ ہو گیا۔ کعبے کو بتوں سے پاک کیا گیا۔ اللّٰہ کا کلمہ بلند ہوا۔ رفتہ رفتہ سارے عرب میں اسلام کا ڈنکا بج گیا۔

پیارے نبیؐ کا کام پورا ہو گیا۔ آپؐ نے اللّٰہ کا پیغام پہنچا دیا عمل کر کے دکھا دیا۔ دین پھیلانے کے لیے مسلمانوں کی ایک بہت بڑی ٹولی تیار کی۔ اللّٰہ نے آپؐ کو واپس بلا لیا۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

کافروں سے مسلمانوں کی اور بہت سی لڑائیاں ہوئیں۔ لڑائی میں مسلمان کم ہوتے۔ کافر زیادہ۔ مسلمان نہتّے تھے۔ کافر سازوسامان سے لدے ہوئے۔ مسلمان حق پر ہوتے۔ کافر باطل پر۔ اس لیے اللہ مسلمانوں کی مدد کرتا۔ کافروں کو مُنہ کی کھانی پڑتی۔ آخر عاجز آکر کافروں نے صلح کرلی۔

۱۔ کافروں سے آپؐ کی کون کون سی لڑائیاں ہوئیں ؟

۲۔ جنگ بدر میں کیا واقعات پیش آئے۔؟

۳۔ اُحد میں مسلمانوں کے پیر کیوں ڈگمگائے۔؟ پھر کس طرح جیت ہوئی؟

۴۔ مُسلمان کم ہونے کے باوجود کیوں جیت جاتے تھے۔؟

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

(۱۱)

فتحِ مکّہ

کافروں اور مسلمانوں میں کچھ دِن تک صلح رہی۔ کافروں نے پھر شرارت شروع کی۔ مسلمانوں کو کعبے میں شہید کیا۔ مسلمانوں کا کوئی قصور نہ تھا۔ اُنھیں بے گناہ شہید کیا گیا۔ یہ سن کر پیارے رسولؐ نے دس ہزار مسلمان ساتھ لیے اور مکّے کی طرف نکل کھڑے ہوئے۔ کافر سٹ پٹا گئے۔ کچھ تو گھر بار چھوڑ کر بھاگ گئے۔ کچھ معافی مانگ کر مسلمان ہو گئے۔ پیارے رسولؐ نے سب کو معاف کر دیا۔ جنھوں نے ستایا تھا، انھیں بھی چھوڑ دیا۔ اب مکّہ پر مسلمانوں کا قبضہ ہو گیا۔ کعبے کو بتوں سے پاک کیا گیا۔ اللہ کا کلمہ بلند ہوا۔ رفتہ رفتہ سارے عرب میں اسلام کا ڈنکا بج گیا۔

پیارے نبیؐ کا کام پورا ہو گیا۔ آپؐ نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا عمل کر کے دکھا دیا۔ دین پھیلانے کے لیے مسلمانوں کی ایک بہت بڑی ٹولی تیار کی۔ اللہ نے آپؐ کو واپس بلا لیا۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

دین مکمل ہو گیا۔ اب پیارے نبیؐ کے بعد کوئی نبیؐ نہ آئے گا۔ دین کی باتیں بتانے کا کام اب مسلمانوں کے ذمّے ہے۔ ہر زمانے کے مسلمان اپنے وقت کے انسانوں تک دین پہنچانے کے ذمّے دار ہیں اللہ کا شکر ہے، ہم بھی مسلمان ہیں۔ اسلام پھیلانے کی پوری ذمہ داری ہمارے کمزور کندھوں پر ہے۔ پیارے نبیؐ نے دین کے لیے دُکھ سہے ہیں۔ ہم بھی دکھ سہیں گے۔ اور ساری دنیا میں دین پھیلا کر رہیں گے۔ اے اللہ! ہم کو طاقت دے۔ ہم سے اپنے دین کا کام لے لے۔

۱۔ مکہ کس طرح فتح ہوا؟

۲۔ حضورؐ نے مکّے والوں کے ساتھ کیا برتاؤ کیا؟

۳ - آپؐ کے بعد دین پھیلانے کے ذمہ دار کون ہیں؟

۴۔ تم اس کے لیے کیا تیاری کر رہے ہو۔؟

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

آپؐ کیسے تھے؟

آپ اچھے تھے۔ آپؐ کے سارے کام اچھے تھے۔ دین دنیا کی ساری بھلائیاں آپؐ کے اندر تھیں۔ ہم آپؐ کے کہاں تک گن گائیں۔ چھوٹا منہ بڑی بات ہوگی۔

آپؐ کی تعریف خود خدا نے کی ہے۔ کسی نے آپؐ کی پیاری بی بی حضرت عائشہؓ سے پوچھا "آپؐ کیسے تھے۔؟"

وہ بولیں "(قرآن میں جتنی اچھائیاں بیان ہوئی ہیں سب آپ میں تھیں)، آپؐ قرآن کا سچا نمونہ تھے"

آپؐ پاک صاف رہتے۔ گندگی سے آپ کو نفرت تھی۔ صفائی کو آدھا ایمان بتاتے۔ غسل کرتے۔ صاف کپڑے پہنتے۔ عطر لگاتے بالوں میں کنگھا کرتے۔ سُرمہ لگاتے۔ روز مسواک کرتے۔

کھانا شوق سے کھاتے۔ کھانے کو بُرا نہ کہتے۔ سامنے سے کھانا شروع کرتے۔ اِدھر اُدھر ہاتھ نہ ڈالتے۔ کھانے میں ٹیک نہ لگاتے،

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

بھوک سے زیادہ نہ کھاتے۔ کھاتے ہی سو نہ جاتے۔ بھرے پیٹ پر کچھ نہ کھاتے۔ ایسا کرنے سے منع فرماتے۔ معدے کو بیماری کی جڑ بتاتے۔

اپنا کام آپؐ کر لیتے۔ کسی کے محتاج نہ رہتے۔ دوسروں کا بھی کام کر دیتے۔ جانوروں کو چارہ ڈالتے۔ اُن کی خدمت کرتے۔ اُن کا دودھ دوہتے۔ جھاڑو دیتے۔ آٹا گوندھ لیتے، کپڑے دھو لیتے۔ بازار سے سودا اٹھا لاتے۔ جوتے گانٹھ لیتے، مکان کی مرمت کر لیتے۔ کبھی بے کار نہ بیٹھتے۔ کام کاج میں لگے رہتے سب کام کرتے۔ دوسروں سے کام لینا پسند نہ کرتے۔

بہت سادہ رہتے۔ زرق برق لباس نہ پہنتے۔ مردوں کو سونا اور ریشم پہننے سے منع کرتے۔ موٹے جھوٹے کپڑے پہنتے۔ معمولی بستر پر سوتے۔ گھروں کو بہت زیادہ سجانا آپؐ ناپسند فرماتے۔ ایک بار آپکی پیاری بیٹی بی بی فاطمہ رضؓ نے دعوت کی۔ آپؐ تشریف لے گئے۔ پہنچے تو دیکھا دیواروں پر پردے لٹک رہے تھے۔ آپ خفا ہو کر واپس لوٹ آئے۔ وجہ پوچھی گئی تو بولے۔

"کسی سجے ہوئے مکان میں داخل ہونا نبیؐ کی شان کے خلاف ہے"

ایک بار گھر تشریف لائے۔ دیکھا حضرت عائشہ رضؓ نے کپڑے

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

کی چھت گیری لگا رکھی تھی۔ آپؐ نے فوراً پھاڑ دی۔ بولے "اللہ نے دولت اس لیے نہیں دی ہے کہ اینٹ پتھر کو کپڑا پہنایا جائے۔"

آپؐ اپنے بزرگوں کی بڑی عزت کرتے۔ ایک بار آپؐ کی دودھ ماں آئیں۔ آپؐ نے بہت خاطر کی۔ اُن کے بیٹھنے کے لیے اپنی چادر بچھا دی۔ اسی طرح ایک دفعہ آپؐ بیٹھے ہوتے تھے۔ آپؐ کے دودھ ابا آگئے۔ آپ نے اُن کے لیے چادر کا ایک حصّہ بچھا دیا۔ پھر دودھ اماں آگئیں۔ آپ نے دوسرا حصّہ بچھا دیا۔ آخر میں دودھ بھائی آگئے۔ تو آپ اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنھیں اپنے سامنے بٹھایا۔

آپؐ وعدہ کر لیتے تو ضرور پورا کرتے۔ نبی ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔ ایک شخص نے آپؐ سے کچھ معاملہ کیا، آپؐ کو بٹھا کر وہ کسی کام سے چلا گیا۔ تین دن بعد واپس آیا، تو دیکھا آپؐ وہیں بیٹھے اس کا راستہ دیکھ رہے تھے۔

آپ کسی سے بدلہ نہ لیتے تھے۔ مکّہ والوں نے آپؐ کو اتنا ستایا مارا پیٹا۔ گھر سے بے گھر کیا۔ جان لینے کے درپے ہوئے۔ مگر قابو پانے کے بعد آپؐ نے اُنھیں کچھ نہ کہا۔ معاف کر دیا۔ طائف والوں نے پتھر مارے مگر مکّہ فتح ہونے پر جب اُن کا وفد آیا تو آپ نے اُن کی بڑی عزت کی۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

آپ جانوروں پر بہت رحم فرماتے۔ ایک بار سفر میں جا رہے تھے ایک جگہ ایک پرندے نے انڈے دیئے تھے۔ ایک شخص نے وہ انڈے اٹھا لئے۔ چڑیا تڑپنے لگی۔ حضورؐ کو پتہ چلا تو آپ نے انڈے وہیں رکھوا دیئے

ایک بار ایک صحابی چڑیوں کے کچھ بچّے اٹھا لائے۔ آپ کے پاس آئے تو آپؐ نے کہا۔ بچّوں کو اُن کی ماں کے پاس چھوڑ آؤ۔

۱۔ آپؐ کیسے تھے۔؟

۲۔ بڑوں کے ساتھ آپؐ کا کیا برتاؤ تھا۔؟

۳۔ جانوروں پر آپؐ نے کس طرح رحم فرمایا؟

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

(۱۳)

بچّوں سے پیار

بچّوں سے آپؐ کو بے حد اُنس تھا۔ بچے بھی آپؐ سے بہت محبت کرتے۔ گلی کوچوں میں آپؐ کو دیکھ کر اُچھلنے کودنے لگتے۔ آ آ کر آپؐ سے ملتے۔ آپؐ سب کو سلام کرتے۔ گود میں اُٹھاتے۔ پیار کرتے دعائیں دیتے۔

مکّے سے جب آپؐ مدینے پہنچے تو انصارؓ کی چھوٹی چھوٹی بچیاں گھروں سے نکل پڑیں۔ اور مارے خوشی کے گیت گانے لگیں۔ آپؐ اُن کے پاس سے گذرے۔ فرمایا۔

"بچّیو! تم مجھے پیار کرتی ہو؟"

سب نے کہا۔ "ہاں یا رسول اللہؐ!"

بولے "میں بھی تمہیں پیار کرتا ہوں۔"

ایک بچہ ڈھیلے مار کر دوسرے کے پیڑوں سے کھجوریں گرا لیا کرتا۔ لوگ اُسے پکڑ کر پیارے رسولؐ کے پاس لائے۔ آپؐ نے پوچھا۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

"تم ڈھیلے کیوں مارتے ہو"؟

بولا "کھجوریں کھانے کے لیے"

آپ نے اُسے مارا پیٹا نہیں۔ بلکہ محبت سے سمجھا دیا اور سر پر ہاتھ پھیر کر دُعا دی۔

حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ آپ کے نواسے تھے۔ آپ اُن سے بے حد محبت کرتے۔ دونوں ننھے منے تھے۔ آپ اُن کے ساتھ کھیلتے۔ اُنھیں گود میں لیے پھرتے۔ کندھوں پر بٹھاتے۔ پیٹھ پر لادتے۔ دونوں نمازمیں بھی آپ سے چمٹ جاتے۔ سجدے میں آپ کے اوپر سوار ہو جاتے۔ آپ کچھ نہ کہتے۔ نماز سے فارغ ہو کر اُنھیں اٹھا لیتے اور پیار کرتے۔ آپ نے کبھی کسی بچے کو نہیں پیٹا۔ آپ بچوں کو پیٹنے سے منع کرتے۔

اُمامہ آپ کی نواسی تھیں۔ آپ اُنھیں بھی بہت پیار کرتے ایک بار کندھے پر بٹھا کر مسجد تشریف لائے اور اسی حالت میں پوری نماز ادا کی رکوع میں جاتے تو اُن کو اتار دیتے۔ پھر جب کھڑے ہوتے تو چڑھا لیتے۔

ایک بچے نے ممولا پالا۔ اللہ کا کرنا ممولا مر گیا، بچے کو بہت رنج ہوا آپ نے دیکھا تو ہمدردی کی۔ فرمایا:۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

"تمہارا مولا کیا ہوا۔؟"

آپؐ جب سفر سے لوٹتے تو جو بچے راہ میں ملتے اُنھیں اپنے ساتھ سواری پر آگے پیچھے بٹھا لیتے۔

ایک مرتبہ آپؐ کہیں دعوت میں جا رہے تھے۔ حضرت حسینؓ راہ میں کھیل رہے تھے۔ آپ نے آگے بڑھ کر ہاتھ پھیلا دیئے وہ ہنستے ہوئے پاس آ آ کر نکل جاتے۔ آخر آپؐ نے انھیں پکڑ لیا۔ اور محبت سے فرمایا "حسین میرا ہے اور میں حسین کا ہوں"

آپؐ کی یہ محبت تنہا مُسلمان بچوں کے لیے نہ تھی۔ بلکہ ہر ایک سے وہ اسی طرح محبت سے پیش آتے۔ ایک مرتبہ کسی جنگ میں چند بچے بھی جھپٹ میں آ کر مارے گئے۔ آپؐ نے سُنا تو بہت رنجیدہ ہوئے۔

ایک صحابی بولے "یا رسول اللہ وہ بچے مسلمانوں کے تو نہ تھے"

آپؐ نے فرمایا "تم سے اچھے تھے۔ خبردار بچوں کو ہرگز قتل نہ کرو"

زید بن حارثؓ ایک بہت ہی پیارے بچے تھے۔ اُنھیں کچھ شہدوں نے چپکے سے لا کر بازار میں بیچ دیا۔ حضرت خدیجہ نے خرید کر پیارے نبیؐ کی خدمت میں دیدیا۔ آپ نے زید کو منہ بولا بیٹا بنا لیا۔ آپ اُن سے بہت محبت کرتے۔ جب زید کے باپ اور چچا کو پتہ چلا تو لینے کے لیے آئے۔ مگر زید اُن کے ساتھ جانے کو تیار نہ ہوئے۔ بولے۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

"میں اپنے پیارے نبیؐ کو اپنے باپ اور چچا سے بڑھ کر سمجھتا ہوں۔"

پیارے بچو! ایسے پیارے نبیؐ کو کون ماں باپ سے بڑھ کر نہ سمجھے گا۔؟ ہم بھی آپؐ کو تمام دنیا سے زیادہ پیارا سمجھتے ہیں۔ آپؐ کی کوئی بات سنتے ہیں تو فوراً مان لیتے ہیں۔ نام آتا ہے تو درود و سلام بھیجتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

۱۔ بچوں کے ساتھ آپؐ کس طرح پیش آتے۔؟

۲۔ حضرت زیدؓ نے آپؐ کو چھوڑ کر کیوں جانا پسند نہیں کیا؟

۳۔ آپؐ سے محبت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

پیارے رسولؐ کی پیاری باتیں!

۱۔ کہہ دو کہ میں ایمان لایا اور پھر اسی پر جمے رہو۔

۲۔ میں آخری نبیؐ ہوں۔ میرے بعد کوئی نبیؐ پیدا نہ ہوگا۔

۳۔ سات برس کی عمر سے بچوں کو نماز کی تاکید کرو۔

۴۔ نماز اپنے وقت پر ادا کرو۔

۵۔ نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو۔

۶۔ نماز میں کنکھیوں سے دیکھنا تباہی ہے۔

۷۔ رکوع یا سجدے میں امام سے پہلے سر اٹھانے والے کا سر اللہ میاں کہیں گدھے کے سر سے تبدیل نہ کردیں۔

۸۔ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

۹۔ اللہ کی خوشی باپ کی خوشی میں ہے۔ اللہ کی ناراضی باپ کی ناراضی میں ہے۔

۱۰۔ ماں باپ کو گالی دینا یا بُرا کہنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اور یہ بھی گالی دینا ہے کہ کوئی بچہ دوسرے کے ماں باپ کو گالی دے یا

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

برا کہ - اور دہ جواب میں اس کے ماں باپ کو گالی دے یا
برا کہے۔

۱۱- بڑے بھائی کا رتبہ باپ کے مانند ہے۔

۱۲- جس گھر میں بچے نہیں برکت نہیں۔

۱۳- گود سے گور تک علم حاصل کرتے رہو۔

۱۴- جس سے علم سیکھو اس کی عزت کرو۔

۱۵- صفائی آدھا ایمان ہے۔

۱۶- جمعہ کا غسل ہر نوجوان پر واجب ہے۔ مسواک کرنا، اور خوشبو بھی
لگانا چاہیئے۔

۱۷- دن چڑھے تک سونا روزی کا دشمن ہے۔

۱۸- سلام کیا کرو اس سے محبت بڑھے گی۔

۱۹- چھوٹا بڑے کو۔ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، چھوٹی ٹولی بڑی ٹولی کو
سلام کرے۔

۲۰- کھانا بسم اللہ کہہ کر شروع کرو۔ شروع میں بھول جاؤ تو آخر میں کہو

۲۱- جو جی چاہے کھانا فضول خرچی ہے۔

۲۲- مریض کے سامنے بیٹھ کر مت کھاؤ۔

۲۳- بازار میں کھانا بڑی نالائقی ہے۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

۲۴۔ معدہ تمام بیماریوں کا گھر ہے۔ بھوک سے کم کھانا اصل علاج ہے۔

۲۵۔ حضورؐ نے پینے کے برتن میں پھونک مارنے سے روکا ہے۔

۲۶۔ پانی میں اپنا سایہ نہیں دیکھنا چاہیئے۔

۲۷۔ اللہ تعالیٰ اوندھے لیٹنے کو پسند نہیں کرتا۔

۲۸۔ جس نے راستے میں پاخانہ کیا اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔

۲۹۔ دے کر لینے والا اُس کتے جیسا ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے۔

۳۰۔ اندھے کو غلط راستہ بتا دینے والے پر لعنت ہے۔

۳۱۔ جو بلا اجازت کسی کے گھر میں جھانکے اس کی آنکھیں پھوڑ دینا جائز ہے

۳۲۔ جھوٹ سے آدمی کا مُنہ کالا ہوتا ہے۔

۳۳۔ چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

۳۴۔ غصّہ مت کرو۔

۳۵۔ کسی کی نقل اتارنا بھی غیبت میں داخل ہے۔

۳۶۔ مسلمان کو گالی دینا اللہ کی نافرمانی ہے۔

۳۷۔ کسی کی مصیبت پر نہ ہنسو، ایسا نہ ہو تم خود مبتلا ہو جاؤ۔

۳۸۔ جو ایک چڑیا کو کھیل کے طور پر بے فائدہ مارے گا۔ قیامت میں وہ چڑیا اس کے خلاف فریاد کرے گی۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

۳۹۔ ہر جان دار پر رحم کرنے سے اَجر مِلتا ہے۔

۴۰۔ چڑیوں پر رحم کرنے والا اللہ کے رحم کا مستحق ہوتا ہے۔

(۱۵)

ہم پر آپؐ کا حق

پیارے بچّو! تم نے حضورؐ کے بارے میں پڑھا۔ آپؐ سب سے اچھے تھے۔ ہم پر آپؐ کا بہت بڑا احسان ہے۔ آپؐ نے اللہ کی مرضی بتائی۔ خود اس پر عمل کر کے دکھایا۔ قرآن لائے۔ اسلام کی دولت سے مالا مال کیا۔ اگر آپؐ نہ آتے تو نہ جانے ہمارا کیا حال ہوتا۔ اِدھر اُدھر بھٹکتے پھرتے، سچی سیدھی راہ نہ پاتے۔ دوسروں کو ستاتے اپنے آپ پر ظلم کرتے۔ دنیا میں دکھ ہوتا۔ آخرت میں ذلیل وخوار ہوتے۔ آپؐ ہی کی تعلیم نے ہمیں دین و دنیا کی گمراہی سے بچالیا۔ آپؐ کا ہم جتنا بھی احسان مانیں کم ہے۔

آپؐ سے پہلے دنیا میں اندھیرا چھایا تھا۔ ہر طرف برائیاں پھیلی تھیں لوگ آپس میں لڑتے تھے۔ بُرے بُرے کام کرتے تھے، یتیموں اور بیواؤں کو ستاتے۔ کمزوروں کو دکھ دیتے تھے۔ ننھی بچّیوں کو زندہ

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

دفن کر دیتے۔ عورتوں کو زندہ جلا دیتے تھے۔ آپؐ نے لوگوں کو بُرے کاموں سے روکا۔ بھلے کاموں پر اُبھارا۔ بھلے مانسوں کی طرح رہنا سکھایا لوگوں کی بھلائی کے لیے دکھ اٹھائے پیٹے گئے۔ ستائے گئے۔ گھر سے بے گھر ہوئے۔ آپؐ نے سب کچھ برداشت کیا۔ اور اپنا کام کرتے رہے۔ آخر اللہ نے مدد کی، برائیاں دور ہوئیں۔ ظلم وستم کم ہوا۔ لوگوں نے اللہ کا دین سیکھا سیدھا اور سچا راستہ پایا۔ آج دنیا میں جتنی بھلائیاں اور نیکیاں پائی جاتی ہیں وہ سب آپ ہی کی تعلیم اور محنت کا نتیجہ ہیں آپ نے ان سارے کاموں کے لیے کبھی کسی سے کوئی اُجرت نہیں لی۔ سب کچھ صرف اللہ تعالیٰ کی خوشی کے لیے کرتے رہے۔

آپؐ کے ان احسانوں کا ہم کیا بدلہ دے سکتے ہیں۔ یہی ناکہ آپؐ جو کچھ اللہ کی طرف سے لائے ہیں۔ اُس کو دل سے مانیں۔ آپؐ کی زندگی کو اپنے لیے نمونہ بنائیں۔ آپؐ کا حکم مانیں۔ آپؐ کی خوشی کے کام کریں۔ ان باتوں سے بچیں جو آپؐ کو ناپسند تھیں۔ وہ کام کریں جو آپؐ کو پسند تھے۔ آپؐ نے دین کی خاطر دکھ جھیلے۔ نیکیاں پھیلانے میں ساری زندگی کھپا دی۔ ہم بھی اللہ کا دین ساری دنیا میں پھیلائیں۔ لوگوں کو نیکیوں پر اُبھاریں بُرائیوں سے باز رکھیں۔ اور یہ سارا کام صرف اللہ کی خوشی کے لیے ہو۔ کسی اور سے اُجرت یا بدلہ کے لیے نہ ہو۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

سب سے زیادہ آپؐ سے محبت کریں۔ عزت سے آپؐ کا نام لیں نام آتے ہی درود و سلام بھیجیں۔ کہیں آپؐ کا نام لکھا ہو یا کسی سے آپؐ کا نام سنیں، خود لکھ رہے ہوں یا اپنی زبان سے آپؐ کا نام لے رہے ہوں تو صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیا کریں۔ جس کاغذ کتاب یا چیز پر آپ کا نام لکھا ہو اُسے احتیاط سے رکھیں۔ ادھر اُدھر نہ ڈال دیں۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش کرنے کے بس یہی طریقے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

نعت

ہیں سب کے غمخوار — محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں سب کے سردار — محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بولو سب یک بار — محمد صلی اللہ علیہ وسلم

دین کی دولت جس سے پائی
جس نے سیدھی راہ دکھائی

کون ہیں وہ سردار؟ — محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں سب کے غمخوار — محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بولو سب یک بار — محمد صلی اللہ علیہ وسلم

دنیا غفلت میں سوتی تھی
پتھر کی پوجا ہوتی تھی

کس نے کیا بیدار؟ — محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کون ہیں وہ سردار؟ — محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بولو سب یک بار — محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

توڑیں باطل کی زنجیریں
بتلائیں حق کی تدبیریں

ہیں سچے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں سب کے غم خوار محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بولو سب یک بار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں کو غم خوار بنایا
ہمدردی کا شوق دلایا

ہیں سب کے غم خوار محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں سب کے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بولو سب یک بار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

دین کی خاطر پتھر کھائے
جگ میں رحمت بن کر آئے

کون ہیں وہ غم خوار محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں سب کے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بولو سب یک بار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(شکیل)

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

Digitized By eGangotri

Collection Of Late Abdul Haq Burq Srinagar.

Digitized By eGangotri